سوال

ح پڑھے 211

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حائضہ عورت احرام کی دورکعتیں کس طرح پڑھے ؟کیا عورت اس حالت میں سری طورپر قرآن مجید کی آیات پڑھ سکتی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ٖد!

،) حائضہ عورت احرام کی دورکعتیں نہ پڑھے بلکہ وہ نماز کے بغیر ہی احرام باندھ لے ،جمہور علماء کے نزدیک احرام کی یہ دورکعتیں سنت ہیں ، بعض اہل علم نے انہیں مستحب بھی قرار نہیں دیا کیونکہ ان کے بارے میں کوئی مخصوص چیزوارد نہیں ہے ہاں البتہ جمہور نے انہیں مستحب قراردیا ہے کیونکہ بعض احادیث

وادی سے مرادوادی عقیق ہے اوریہ حجۃالوداع کا واقعہ ہے ۔ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے نماز پڑھی اورپھر احرام باندھا لہذا جمہور نے یہ مستحب قراردیا ہے کہ احرام نماز کے بعد باندھا جائے خواہ نماز فرض ہو یا نفل ،وضو کرکے دورکعتیں پڑھ لی جائیں ، حیض ونفاس والی

ب) صحیح قول کے مطابق حائضہ عورت کے لئے یہ جائزہے کہ وہ زبانی طورپر قرآن مجید کی تلاوت کرے ،دل میں تلاوت توسب کے نزدیک جائز ہے ۔ہاں البتہ اس میں اختلاف ہے کہ وہ قرآن مجید کے الفاظ زبان سے بھی ادا کرسکتی ہے یا نہیں ؟ بعض اہل علم نے اسے حرام قراردیا ہے اوراحکام حیض ونفاس

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

صفحہ 298

محدث فتویٰ